



سوال

(402) طواف افاضہ سے متعلق !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (1) حج افراد کرنے والا طواف افاضہ کے ساتھ صفا و مروہ کی سعی کرے یا نہ کرے؟
- (2) کیا طواف افاضہ پہلے دن یعنی دس ذوالحجہ کو کرنا ضروری ہے یا کہ گیارہ بارہ یا تیرہ کو بھی ہو سکتا ہے؟ کیا بارہ ذوالحجہ کو منیٰ سے واپسی پر طواف افاضہ کر کے آدمی اپنے گھر آ سکتا ہے؟
- (3) طواف افاضہ دس ذوالحجہ کو نہ ہو سکے تو شام کو دوبارہ احرام باندھے گا؟ کیا یہ احرام طواف افاضہ کرنے کے بعد پھر کھولے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- (1) حج افراد والے نے اگر حج افراد کے احرام کے بعد کسی طواف کے بعد بھی صفا و مروہ کی سعی نہیں کی تو طواف افاضہ کے بعد سعی کرنا فرض ہے ورنہ وہ حج کے رکن سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔
- (2) پہلے دن دس ذوالحجہ کو طواف افاضہ کرنا افضل ہے ضروری نہیں گیارہ یا بارہ یا تیرہ تاریخ کو بھی ہو سکتا ہے بصورت حیض تیرہ کے بعد بھی ہو سکتا ہے کیونکہ طواف طہر میں کرنا ہے اور طہر تیرہ سے مؤخر بھی ہو سکتا ہے اس کی دلیل حدیث **أَنَا بَسْتُنَا هِيَ**؟ ہے طواف افاضہ کے بعد بہتر یہی ہے کہ منیٰ میں چلا جائے بشرطیکہ سعی بین الصفا والمروة پہلے کر چکا ہو اور افاضہ اس نے تیرہ سے پہلے کیا ہو اور تیرہ کی صورت منیٰ والافسک ادا کر نہ آیا ہو بہر حال جس تاریخ کو بھی افاضہ کرے اپنے مکہ والے گھر میں جانے کا جواز ہے۔
- (3) ہاں درست ہے دس ذوالحجہ کو شام تک یعنی غروب آفتاب تک طواف افاضہ نہ کر سکنے کی صورت میں دوبارہ احرام والی دو چادریں پہن لے احرام کی پابندیاں پھر افاضہ کے بعد ختم ہو جائیں گی۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب



احکام و مسائل

حج و عمرہ کے مسائل ج 1 ص 290

محدث فتویٰ